تالیف "حکیم فرزانہ" غالب کی شخصیت اور فکر و فن پر ایک اہم کتاب ہے جو پہلی بار ۱۹۵۷ء میں چھپی تھی۔ اب احمد ندیم قاسمی صاحب کے "پیش کلام" کے ساتھ دوسری بار منصۂ شہود پر آئی ہے اور انہوں نے اسے غالبیات کے دورِ جدید کا منشور قرار دیا ہے۔

(اختر راہی)

دریائے کابل سے دریائے یرموک تک

مصنف: مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہٗ۔
ناشر: اے کے ۔ ۳ ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸۔

صفحات ۳۰۴ ۔ قیمت مجلد، دیدہ زیب سرورق ۔ قیمت: سترہ روپے ؛

مولانا ابوالحسن علی ندوی اپنی تصنیف و تالیف اور دعوتی کارناموں کی بنا پر پاک و ہند کے علاوہ دنیائے عرب میں متعارف اور مقبول ہیں۔ ان کی تصنیفات اخلاص، للہیت اور دینی حمیت سے بھرپور ہوتی ہیں۔ رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کے خصوصی ممبر ہیں۔ رابطہ کی طرف سے ایک وفد میں چھ اسلامی عرب ممالک کے دورے پر گئے۔ اس کتاب میں ان چھ ممالک افغانستان، ایران، لبنان، شام، عراق اور مشرق اردن کے معلوماتی اور دعوتی دورہ کی مفصل روئداد ہے۔ جس میں ان ممالک کی دینی، فکری، سیاسی اور اقتصادی صورت حال کی سچی تصویر اور وہاں کی دینی و اسلامی تحریکات، متضاد عوامل و اثرات اور ذہنی و روحانی کش مکش کا دیانت دارانہ جائزہ لیا گیا ہے۔ جس کا مطالعہ ایک مؤرخ سیاح کے علاوہ ہر دینی اور اسلامی فکر والے کے لیے ضروری ہے ؛

(مولانا محمد حسن جان)

مودودی دستور اور عقائد کی حقیقت

مصنف: شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی صاحبؒ۔
ناشر: مکتبہ عثمانیہ ہرنولی ضلع میانوالی۔

صفحات: ۶۶ ۔ قیمت: چار روپے ؛

مودودی صاحب تمام اہلِ سُنت سے بعض مسائل میں اپنے اجتہادی اندازِ فکر کی وجہ سے اختلاف رکھتے ہیں۔ اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ مودودی صاحب سے اہل سُنت والجماعت کے اختلافات فروعی نہیں۔ بلکہ اصولی ہیں۔ اور خصوصاً جماعت اسلامی کے دستور کی دفعہ نمبر ۶ پر کافی اعتراضات ہیں۔ پیش لفظ قاضی مظہر حسین صاحب امیر تحریک خدام اہلسنت پنجاب اور مقدمہ مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کا لکھا ہوا ہے ؛

(مولانا محمد حسن جان)